سوال

نماز تسبیح باجماعت پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز تسبیح باجماعت پڑھنے پر اصرار کرتا ہے اوراس کی دلیل وہ یہ دیتا ہے کہ دیگر نوافل کی طرح یہ بھی ایک نفلی نماز ہے اس کی جماعت بھی اسی طرح جائز ہے جس طرح تراویح کی جماعت جائز ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں اس سلسلہ میں دلائل کے ساتھ راہنمائی فرما کر مشکوراور عنداللہ ماجور ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز تسبیح کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے البتہ نماز تسبیح باجماعت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں صلاۃ اللیل اورقیام رمضان کی جماعت رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اس سے نماز تسبیح کی جماعت پر استدلال کی حیثیت وہی ہے جواس سے ظہر کی پہلی یا پچھلی سنتوں کی جماعت پر استدلال کی حیثیت ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص253